احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 19 مارچ 2008ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 19 مارچ 2008ء 10 ربیع الاول 1429 ہجری 19 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 64

صحابہ کے دو گروہ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک دن گھر سے مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ دو حلقے بنے ہوئے ہیں- کچھ لوگ تلاوت قرآن اور دعاؤں میں مصروف ہیں اور کچھ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں- اس پر حضورؐ نے فرمایا دونوں گروہ نیک کام کر رہے ہیں جو لوگ قرآن پڑھ رہے ہیں اور دعائیں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں دے اور چاہے تو نہ دے اور جو لوگ پڑھنے پڑھانے میں مصروف ہیں تو خدا نے مجھے معلم اور استاد بنا کر بھیجا ہے- پھر آپ اس پڑھنے والے گروہ میں جا کر بیٹھ گئے-

(سنن ابن ماجہ- المقدمہ- باب فضل العلماء حدیث نمبر 225)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔ مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ ہمارا خدا علیٰ کل شیءٍ قدیر خدا ہے۔ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کر لو۔ قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔ نماز کو اسی طرح پڑھو، جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ البتہ اپنی حاجتوں اور مطالب کو مسنون اذکار کے بعد اپنی زبان میں بے شک ادا کرو اور خدا تعالیٰ سے مانگو۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اس سے نماز ہرگز ضائع نہیں ہوتی۔ آجکل لوگوں نے نماز کو خراب کر رکھا ہے۔ نمازیں کیا پڑھتے ہیں ٹکریں مارتے ہیں۔ نماز تو بہت جلد جلد مرغ کی طرح ٹھونگیں مار کر پڑھ لیتے ہیں اور پیچھے دعا کے لئے بیٹھے رہتے ہیں۔ نماز کا اصل مغز اور روح تو دعا ہی ہے۔ نماز سے نکل کر دعا کرنے سے وہ اصل مطلب کہاں حاصل ہو سکتا ہے۔ ....

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کے شروع ہی میں دعا سکھائی ہے اور اس کے ساتھ ہی دعا کے آداب بھی بتا دیئے ہیں۔ سورۃ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا لازمی ہے اور یہ دعا ہی ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اصل دعا نماز ہی میں ہوتی ہے؛ چنانچہ اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے یوں سکھایا ہے.......یعنی دعا سے پہلے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی جاوے جس سے اللہ تعالیٰ کے لئے روح میں ایک جوش اور محبت پیدا ہو، اس لئے فرمایا.......سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں......سب کو پیدا کرنے والا اور پالنے والا......جو بلا عمل اور بن مانگے دینے والا ہے۔......پھر عمل پر بھی بدلہ دیتا ہے۔ اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دیتا ہے۔ ....ہر بدلہ اسی کے ہاتھ میں ہے۔ نیکی بدی سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ پورا اور کامل موحد تب ہی ہوتا ہے، جب اللہ تعالیٰ کو مالک یوم الدین تسلیم کرتا ہے۔ دیکھو حکام کے سامنے جا کر ان کو سب کچھ تسلیم کر لینا یہ گناہ ہے اور اس سے شرک لازم آتا ہے۔ اس لحاظ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حاکم بنایا ہے۔ ان کی اطاعت ضروری ہے، مگر ان کو خدا ہرگز نہ بناؤ۔ انسان کا حق انسان کو اور خدا تعالیٰ کا حق خدا تعالیٰ کو دو۔ پھر یہ کہو...... ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔......ہم کو سیدھی راہ دکھا۔ یعنی ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیے...... اس دعا میں ان تمام گروہوں کے فضل اور انعام کو مانگا گیا ہے۔ ان لوگوں کی راہ سے بچا، جن پر تیرا غضب ہوا اور جو گمراہ ہوئے۔ غرض یہ مختصر طور پر سورۃ فاتحہ کا ترجمہ ہے۔ اسی طرح پر سمجھ سمجھ کر ساری نماز کا ترجمہ پڑھ لو اور پھر اسی مطلب کو سمجھ کر نماز پڑھو۔ طرح طرح کے حرف رٹ لینے سے کچھ فائدہ نہیں۔ یہ یقیناً سمجھو کہ آدمی میں سچی توحید آ ہی نہیں سکتی، جب تک وہ نماز کو طوطے کی طرح پڑھتا ہے۔ روح پر وہ اثر نہیں پڑتا اور ٹھوکر نہیں لگتی جو اس کو کمال کے درجہ تک پہنچاتی ہے۔ عقیدہ بھی یہی رکھو کہ خدا تعالیٰ کا کوئی ثانی اور ندّ نہیں ہے اور اپنے عمل سے بھی یہی ثابت کر کے دکھاؤ۔

(ملفوظات جلد دوم ص 191)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ’’امداد طلبہ‘‘ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں ۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے ۔جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد،، امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 21 مارچ 2008ء

5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	المائدہ
6-30 am	لقاء مع العرب
7-25 am	دورہ حضور انور
7-50 am	ترجمۃ القرآن
8-55 am	روہتاس فورٹ جہلم کی سیر اور تعارف
9-30 am	مشاعرہ
10-35 am	ایم ٹی اے ورائٹی
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	جامعہ کلاس
1-05 pm	فرانسیسی سروس
1-35 pm	سرائیکی سروس
2-15 pm	ملاقات
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-20 pm	درس حدیث
7-35 pm	بنگلہ سروس
8-30 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
9-10 pm	خطبہ جمعہ
10-25 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 22 مارچ 2008ء

1-35 am	خبریں
2-10 am	ایم ٹی اے ٹریول
2-35 am	خطبہ جمعہ
4-10 am	ملاقات
5-10 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	فرانسیسی سروس
6-45 am	لقاء مع العرب
7-50 am	یادیں
8-45 am	خطبہ جمعہ
10-05 am	ملاقات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	جامعہ کلاس
1-05 pm	آئل پینٹنگ
1-25 pm	خطبہ جمعہ
2-30 pm	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	فرانسیسی سروس
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	جامعہ کلاس
9-00 pm	نیشنل اسمبلی کی روداد
10-05 pm	آئل پینٹنگ
10-30 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 23 مارچ 2008ء

1-35 am	خبریں
2-05 am	جامعہ کلاس
3-00 am	نیشنل اسمبلی کی روداد
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-50 am	سیرت رفقاء
6-35 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-45 am	مشاعرہ
9-55 am	سوال و جواب
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	عربی سیکھیے
1-30 pm	دورہ حضور انور
2-15 pm	ڈاکومنٹری
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سپینش سروس
4-50 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-40 pm	بنگلہ سروس
6-45 pm	خطبہ جمعہ
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	نیشنل اسمبلی کی روداد
9-40 pm	ڈاکومنٹری
10-25 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

تبدیلی نام

❁ مکرمہ تنزیل فردوس صاحبہ زوجہ مکرم طاہر احمد کاشف صاحب مکان نمبر 7/12 محلہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میں نے اپنا نام تنزیلہ فردوس سے تبدیل کر کے تنزیل فردوس رکھ لیا ہے۔ اس لئے مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعزاز

❁ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

فروری 2008ء میں ضلع میانوالی کے تمام ہائی سکولز کے مابین علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں عزیز سفیر احمد واقف نو ابن مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب نے درج ذیل اعزازات حاصل کئے اور ٹرافی کے حقدار ٹھہرے۔ 1۔ تقریر اردو۔ اول۔ 2۔ تقریر انگریزی۔ اول 3۔ تقریر فی البدیہہ دوئم۔ 3۔ تقریر مقابلہ اقبالیات۔ دوئم جبکہ تقریر اردو فی البدیہہ میں علاقہ بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز موصوف اور والدین کیلئے بابرکت کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم شاہد محمود صاحب مدیر ماہنامہ تحریک جدید انگریزی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ناصر محمود صاحب دارالفتوح ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 28 نومبر 2007ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کو تحریک وقف نو میں قبول فرمایا ہے اور اس کا نام تاشف محمود عطا فرمایا ہے نومولود حضرت مولوی سکندر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہے مکرم حبیب اللہ صاحب کا پوتا اور مکرم عبدالغفور صاحب کا نواسہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم ماسٹر رشید احمد ارشد صاحب صدر جماعت احمدیہ دھرکنہ ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی ماہین قدسیہ بنت مکرم ڈاکٹر طاہر احمد طیب صاحب آف سعد اللہ پور کو اپنے سکول میں تفریح کے وقت کھیلتے ہوئے گرنے سے پیشانی پر شدید چوٹ آ گئی ہے۔

نیز خاکسار خود بھی کچھ عرصہ سے دل کی تکلیف کے علاوہ مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری پیاری نواسی کو بہت جلد اور مجھے بھی معجزانہ طور پر کامل شفایابی عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سیمینار یوم مصلح موعود

❁ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 28 فروری 2008ء کو مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو دفاتر انصاراللہ پاکستان کے لان میں بعد نماز مغرب و عشاء سیمینار یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی ربوہ نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر کے موضوع پر تقریر کی۔ ازاں بعد مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے حضرت مصلح موعود اور میری یادیں کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات سنائے۔ مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی ربوہ نے مختصر خطاب کے بعد مہمانان اور مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام میں 500 سے زائد انصار نے شرکت کی۔

اعلان داخلہ

❁ پاکستان نیوی میں بطور سیلر شمولیت اختیار کریں اس سلسلہ میں رجسٹریشن مورخہ 10 مارچ 2008ء تا 10 اپریل 2008ء کسی بھی پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ سنٹر سے کروائی جاسکتی ہے۔ رجسٹریشن کیلئے درج ذیل دستاویزات کی ضرورت ہے۔ i۔ تعلیمی اسناد ii۔ شناختی کارڈ/فارم ب iii۔ چار عدد پاسپورٹ سائز تصاویر iv۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ v۔ ڈائریکٹر ریکروٹمنٹ نیول، ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد کے نام مبلغ 30 روپے کا کراس کئے بغیر پوسٹل آرڈر۔ تحریری امتحان 13 اپریل 2008ء بروز اتوار کو ہوگا مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.paknavy.gov.pk ملاحظہ کریں۔

❁ پاکستان آرمی نے ٹیکنیکل کیڈٹس کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے اس کیلئے رجسٹریشن 20 تا 30 مارچ 2008ء کو اپنے قریبی آرمی سلیکشن اینڈ ریکروٹمنٹ سنٹر میں کروائیں۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.joinpakarmy.gov.pk

(نظارت تعلیم)

فوری رابطہ کریں

❁ مکرمہ انیسہ کوثر صاحبہ سابقہ ایڈریس: 600/4 دارالعلوم شرقی ربوہ C/O محمد حسین صاحب وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں

(وکیل وقف نو)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تقریر۔ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب .... مرسلہ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

نئی دنیا کی تعمیر اور اس کے عالمی تقاضے

1941ء میں بطل احمدیت کا شملہ سے ایک انقلاب انگیز نشری خطاب

26 مئی 1941ء کو جبکہ پوری دنیا دوسری جنگ عظیم کے شعلوں کی لپیٹ میں آ چکی تھی آنریبل جسٹس حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خاں صاحب کی شملہ سے بعنوان "نئی دنیا" ایک تاریخی تقریر نشر کی گئی جس کا مکمل متن ہدیہ قارئین ہے۔ یہ شاندار تقریر پچھلی صدی سے بڑھ کر حالات حاضرہ کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے اور حضرت چوہدری صاحب کی دینی فراست کا عظیم شاہکار اور سیاسی بصیرت کا نہایت دلکش مرقع ہے:۔

چنانچہ آپ فرماتے ہیں

اس وقت مشرق و مغرب میں یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ موجودہ جنگ کے بعد ایک نئی دنیا کی بنیاد ڈالی جائے۔ اگر ایک طرف محوری طاقتیں اس بات کی دعویدار ہیں کہ وہ ایک نئے نظام کے قیام کے لئے جدوجہد کر رہی ہیں تو دوسری طرف جمہوریتیں اعلان کر رہی ہیں کہ اس جنگ کے بعد وہ ایک نئی دنیا بسانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ کسی نئی دنیا کے بسانے کی ضرورت کیا ہے۔ کیا موجودہ نظام دنیا کے سر زبردستی مڑھ دیا گیا تھا یا دنیا غفلت میں ایسے رستہ پر چل رہی تھی جو خرابی پیدا کرنے والا تھا کہ دوبارہ ایک نئی دنیا بسانے کی ضرورت کا احساس ہوا؟ یا کیا جس مقصد کو اس نے چنا تھا، اس کی خرابی اس پر واضح ہو گئی ہے کہ وہ اب ایک نیا مقصد اور نیا راستہ اختیار کرنا چاہتی ہے جہاں تک علمی اور مادی ترقی کا سوال ہے، آج کی دنیا دو تین سو سال پہلے کی دنیا سے یقیناً بڑھ کر ہے۔ علم پہلے سے زیادہ ہے۔ صنعت و حرفت کی ترقی پہلے سے زیادہ ہے۔ ایجادات کا باب وسیع سے وسیع تر ہو رہا ہے۔ غرباء کے حقوق کا پہلے سے زیادہ خیال رکھا جا رہا ہے اور زمین کے مخفی خزانوں کو کھول کر رکھ دیا گیا ہے۔

عالمی استعماری طاقتیں ممالک میں بے چینی کا باعث ہیں

غرض دولت، حصول دولت، اور استعمال دولت کے لحاظ سے آج کا انسان دو تین سو سال پہلے کے انسان سے یقیناً بہتر ہے۔ پھر تبدیلی کی خواہش بنی نوع انسان کے قلوب میں کیوں ہے اور کیوں قومیں ایک دوسری سے برسرپیکار ہیں؟ دور جانے کی ضرورت نہیں۔ انہی اقوام کو دیکھ لو جو اس وقت جنگ میں شریک ہیں۔ کیا آج کا جرمنی علم، طاقت اور اپنی دولت کے لحاظ سے گزشتہ صدی کے جرمنی سے پیچھے ہے یا کیا آج کا اٹلی گزشتہ صدی کے اٹلی سے کم ترقی یافتہ ہے یا کیا آج جاپان گزشتہ صدی کے جاپان سے پسماندہ ہے۔ ان ممالک پر سرسری نظر ڈالنے سے ہی ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ آج کے جرمنی، آج کے اٹلی اور آج کے جاپان کے مقابلہ میں گزشتہ جرمنی، اٹلی اور جاپان ایسے ہی تھے جیسے سمندر کے مقابلہ میں تالاب۔

پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب یہ تمام ممالک پہلے سے کئی گنا زیادہ ترقی کر چکے ہیں تو ان کے قلوب میں وہ بے چینی کیوں پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے انہوں نے اپنے ہمسایہ ممالک کا چین چھین رکھا ہے؟ اگر ہم واقعات پر غور کریں تو اس نتیجہ پر با آسانی پہنچ سکتے ہیں کہ ان کے قلوب میں یہ بے چینی اپنی گزشتہ حالت پر نظر ڈالنے سے پیدا نہیں ہوئی بلکہ بعض دوسرے ممالک کو دیکھ کر پیدا ہوئی ہے جو گزشتہ دو تین سو سال میں ترقی کر گئے ہیں۔ ان کو یہ شکوہ نہیں کہ ان کے ملک کے باشندوں کے لئے رہنے کی کوئی جگہ نہیں رہی بلکہ انہیں شکوہ ہے تو یہ کہ دوسری اقوام پر حکومت کرنے کے انہیں ویسے سامان میسر نہیں جیسے بعض دوسری حکومتوں کو حاصل ہیں۔ اگر محض رہنے کی جگہ کا سوال ان تمام جھگڑوں کی اصل بنیاد ہوتا تو چاہئے تھا کہ یہ تمام اقوام افزائش نسل کی تدابیر پر زور نہ دیتیں مگر حالت یہ ہے کہ جن کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ ان کے پاس رہنے کے لئے جگہ نہیں، وہی افزائش نسل پر زور دے رہے ہیں۔ چنانچہ جرمنی افزائش نسل پر زور دے رہا ہے۔ اٹلی افزائش نسل پر زور دے رہا ہے اور جاپان بھی ایک حد تک اپنی آبادی بڑھانے کی سر توڑ کوشش کر رہا ہے۔ یہ بات بتاتی ہے کہ لڑائی اور جھگڑوں کی وجہ یہ نہیں کہ ان کے پاس اپنے ملک کے باشندوں کے لئے جگہ نہیں رہی بلکہ یہ ہے کہ وہ بعض اور اقوام پر حکومت کرنے کے خواہش مند ہیں اور اس طرح اپنے اثر و رسوخ کو بڑھانا چاہتے ہیں اور حق یہ ہے کہ جن قوموں میں بیداری پیدا ہو چکی ہے، ان کی اس خواہش کو طاقت سے روکنا بالکل ناممکن ہے کیونکہ طاقت سے ایک خواہش دبائی تو جا سکتی ہے مگر کلیۃً مٹائی نہیں جا سکتی۔

گزشتہ جنگ عظیم کے بعد یہ خیال کیا گیا تھا کہ جنگ کے امکانات اب ایک لمبے عرصہ تک مٹا دیئے گئے ہیں مگر یہ توقع پوری نہ ہوئی اور پوری ہو بھی نہیں سکتی تھی، کیونکہ جب تک افکار میں محبت کی لہریں نہ اٹھ رہی ہوں جب تک دل تباغض اور تحاسد سے پاک نہ ہوں، اس وقت تک یہ امید رکھنا کہ تمام قومیں اپنی ہمسایہ اقوام سے صلح اور محبت کے ساتھ رہیں گی، ایک ایسی خواب ہے جو شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتی۔

اصلاحِ قلوب

پس ایک نئی دنیا کی تعمیر کے لئے سب سے پہلے دلوں کی اصلاح کی ضرورت ہے، معاہدات کی پابندی کی ضرورت ہے اور اخلاق کی صفائی کی ضرورت ہے حقیقت یہ ہے کہ قوموں اور حکومتوں میں سے اس وقت تک برائیوں کا عنصر نہیں مٹ سکتا جب تک وہ اپنی اخلاقی ذمہ داریوں کو محسوس نہ کریں کیونکہ جس طرح افراد کے لئے حرص، لالچ ظلم اور جھوٹ نقصان دہ ہیں اسی طرح قوموں اور ملکوں کے لئے بھی نقصان دہ ہے اور جس طرح اچھے فرد کے لئے جو سوسائٹی کے لئے اپنے آپ کو مفید وجود بنانا چاہتا ہے، ضروری ہے کہ وہ کمزور کی مدد کرے اسی طرح قوموں، ملکوں اور حکومتوں کے لئے بھی اس بات کی ویسی ہی ضرورت ہے۔ جب تک دنیا کی اقوام اور دنیا کی حکومتیں اس بات کو مدنظر نہیں رکھیں گی اس وقت تک اس نئی دنیا کی تعمیر نہیں ہو سکتی جس کی خواہش لوگوں کے قلوب میں پائی جاتی ہے۔

اسی جنگ کو دیکھ لو۔ اس جنگ کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ حکومتیں اپنے ملکوں پر قانع نہیں اور وہ چاہتی ہیں کہ اپنے ملکوں اور اپنی سرحدوں سے پار دوسرے ممالک پر حکومت کریں اور ان کے مال اور دولت سے فائدہ اٹھائیں۔ اب اس نقص کو سوائے اخلاق کی درستی کے ہم کس طرح دور کر سکتے ہیں۔ اگر طاقت سے ایک وقت اس نقص کو دبا بھی دیا جائے گا تو لازماً کچھ عرصہ کے بعد وہ کسی اور شکل میں کسی اور قوم میں ظاہر ہو جائے گا۔ اگر دنیا یہ فیصلہ کر لے کہ وہ ہمیشہ اصول اخلاق کے تابع رہے گی تو یقیناً ملک گیری کی ہوس نہ صرف ایک قوم کے دل سے بلکہ تمام قوموں کے دلوں سے اور نہ صرف ایک وقت کے لئے بلکہ ہمیشہ کے لئے مٹ جائے۔

قرآن مقدس کی اعلیٰ تعلیم

وہ مقدس کتاب جس کے پیرووں میں شامل ہونے کا مجھے فخر حاصل ہے اس نے اس بارہ میں ایک نہایت ہی اعلیٰ تعلیم دی ہے اور وہ یہ ہے۔ لا تمدن.......... (الحجر: 89)

یعنی چاہئے کہ کوئی قوم اس مال و دولت کی فراوانی کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھے جو ہم نے دوسری اقوام کو دی ہوئی ہے۔ یہ محض ظاہری دنیا کی زیبائش کی چیزیں ہیں اور ہم نے جو حکم دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تمام اقوام کی اندرونی قابلیتوں کو ظاہر کرنے کے دنیا میں سامان موجود ہیں یعنی ہر قوم اور ملک کے لئے ان کی ذاتی قابلیتوں کے اظہار کے لئے الگ الگ سامان موجود ہیں۔ پس انہیں نہیں چاہئے کہ وہ دوسری قوموں کی دولت کی طرف حریصانہ نگاہوں سے دیکھیں۔ اسی طرح وہی مقدس کتاب فرماتی ہے کہ ولاتکونوا کالتی (.) (النحل: 13) یعنی تم اس عورت کی طرح مت بنو جو سوت کات کات کر ڈھیر کرتی رہتی اور جب اچھی مقدار میں سوت جمع ہو جاتا تو بجائے اس سے کپڑے بنوانے کے اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی اور سوت کے فائدہ سے محروم رہتی۔ گویا اس کی کوشش اور مال سب اکارت جاتا۔

اس مقدس کتاب نے یہ مثال درحقیقت ان لوگوں کی بیان کی ہے جو دوسرے ممالک سے معاہدہ تو کرتے ہیں مگر بعد میں ناجائز فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اور اس کے اندرونی نظام میں رسوخ اور نفوذ پیدا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس طرح معاہدات کی اصل غرض پوری نہیں ہوتی اور جس طرح تاگے کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر گرہ باندھنا مشکل ہوتا ہے، اسی طرح معاہدات کی اصل غرض حاصل نہیں ہو سکتی۔

قرآن کریم یہ کہتا ہے، کہ اگر تم چاہتے ہو کہ دنیا میں امن قائم ہو تو تمہارے تمام معاملات اور معاہدات کی یہ غرض ہونی چاہئے کہ کمزوروں کو ترقی دی جائے۔ غرض یہ دونوں ایسے زریں اصول ہیں کہ اگر دنیا ان پر عمل کرے تو وہ تمام قسم کے فسادات سے محفوظ ہو جائے اور ایک ایسی نئی دنیا بن جائے جو موجودہ دنیا سے نرالی، تمام فتنوں سے پاک اور صلح اور محبت سے پُر ہو۔

پس نئی دنیا کی بنیاد موجودہ سیاست پر نہیں اٹھ سکتی بلکہ نئی دنیا کی بنیاد صرف اور صرف اخلاق فاضلہ پر ہو گی اور اسی وقت یہ نئی دنیا قائم ہو گی، جب بنی نوع انسان یہ فیصلہ کر لیں گے کہ حکومتیں بھی اخلاق کے تابع رہیں گی اور مختلف ناموں اور بہانوں سے ضابطۂ اخلاق کو پامال کرنے کی کوشش نہیں کریں گی۔ جب تمام بنی نوع انسان اس مسلک کو اختیار کر لیں گے اور جن سے اس بارہ میں کسی قسم کی غلطی ہو گی، وہ اپنی اصلاح کر لیں گے تب یقیناً ایک ایسا نظام قائم ہو گا جو پائیدار ہو گا جس میں چھوٹے بڑے کا کوئی امتیاز نہیں ہو گا۔

پھر یہ بھی ضروری ہے کہ حرص اور لالچ جو اس وقت دنیا کو برباد کر رہے ہیں، ان کو دور کرنے کے لئے مناسب تدابیر اختیار کی جائیں تاکہ ان تدابیر کو اختیار کرنے کے نتیجہ میں وہ صفائی پیدا ہو جس کا بنی نوع انسان کے قلوب میں پیدا ہونا ضروری ہے:۔

میرے نزدیک اس غرض کے لئے جن تدابیر کو اختیار کرنا ضروری ہے وہ یہ ہیں۔

چھ بنیادی تدابیر

اول

یہ کہ سود کو دنیا سے بالکل مٹا دیا جائے۔ سود کے کاروبار نے مال جمع کرنے کی حرص کو بہت بڑھا دیا ہے اور ظاہر ہے کہ جب حرص بڑھ جائے تو وہ کئی قسم کی خرابیاں پیدا کرنے کا موجب بن جاتی ہے۔ اس وقت قوموں اور حکومتوں میں جو لڑائی جاری ہے، اس کی بڑی وجہ بھی سود ہی ہے۔ پھر سود کے ذریعہ دنیا کی دولت چند ہوشیار آدمیوں کے ہاتھ میں آ جاتی ہے اور جب وہ اپنے ملک میں ترقی کے ذرائع کو محدود دیکھتے ہیں۔ تو غیر ملکوں کو لوٹنے کی طرف توجہ کرتے ہیں اور اس طرح سود کئی قسم کے فسادات کا موجب بن جاتا ہے۔ میرے نزدیک دنیا کے تاریک ترین دنوں میں سے ایک وہ دن بھی تھا جب دنیا نے یہ فیصلہ کیا کہ ایک سود وہ بھی ہے جو غریبوں سے لیا جائے اور ایک سود وہ ہے جو تجارت پر لیا جائے، حالانکہ حق یہ ہے کہ یہ دونوں ناجائز اور دونوں ہی لعنت کا موجب ہیں۔ وہ سود جو غریبوں سے لیا جاتا ہے، وہ افراد کے لئے لعنت ہے اور وہ سود جو تجارت پر لیا جاتا ہے وہ قوموں اور حکومتوں کے لئے لعنت ہے۔ اسلام نے آج سے ساڑھے تیرہ سو سال پہلے بتا دیا تھا کہ وہ سود بھی حرام ہے جو غریبوں سے لیا جاتا ہے اور وہ سود بھی حرام ہے جو تاجروں سے لیا جاتا ہے اور قرآن نے صاف طور پر فرما دیا تھا کہ اگر دنیا سود سے باز نہ آئی تو اس کا نتیجہ جنگ ہوگا اور اس زمانے کے حالات بتا رہے ہیں کہ قرآن نے جو کچھ کہا وہ سچ کہا۔

میں یہ بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اسلام تجارتی کاروبار سے نہیں روکتا مگر اسلام نے ایسے قانون بنا دیئے ہیں کہ جن سے سود کے مضرات سے انسان بچ سکتا ہے اور زیادہ سے زیادہ قومی اور انفرادی فوائد حاصل کر سکتا ہے۔

دوسرے

چاہئے کہ روپیہ جمع کرنے کے امکانات کو محدود کر دیا جائے کیونکہ اس سے حرص بڑھتی ہے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ جس کے پاس روپیہ جمع ہو، اس کے راس المال پر حکومت ٹیکس لگا دے۔ اس طرح ایک طرف تو روپیہ جمع نہیں رہے گا اور دوسری طرف جمع شدہ روپیہ کے ٹیکس کی آمد سے قوم کے کمزور افراد کی ترقی کے لئے سامان مہیا ہوتے رہیں گے۔

تیسرے

یہ کہ قانون جو بعض ممالک میں رائج ہے کہ ورثہ صرف بڑے بیٹے کو دے دیا جاتا ہے، اس کو منسوخ کر دینا چاہئے، کیونکہ یہ قانون دوسرے کے تفوق کا خیال دل میں پیدا کرتا ہے اور دوسری طرف چند افراد کو ایسی قوت دے دیتا ہے جو دوسرے افراد کو حاصل نہیں ہوتی۔ یہ اور اسی قسم کے اور قانون جو وراثت کے متعلق پائے جاتے ہیں۔ ان کی اصلاح ہونی چاہئے تا کہ اگر کسی وقت دنیا مال و دولت میں ترقی کرے تو وہ مال و دولت لازماً کچھ عرصہ کے بعد تمام افراد میں تقسیم ہو جایا کرے اور دوبارہ بڑے خاندان چھوٹے خاندانوں کی صف میں آ جایا کریں تا کہ ایک دو نسلوں کے بعد وہی لوگ ترقی کر سکیں جن کے اندر ذاتی قابلیت پائی جاتی ہو۔

چوتھے

یہ ضروری ہے کہ تمام بنی نوع انسان کو برابر قرار دیا جائے اور کسی کو برتر نہ سمجھا جائے۔ اس کے نتیجہ میں ایک قوم کے دل میں دوسری قوم پر اور ایک نسل کے دل میں دوسری نسل پر حکومت کرنے کا خیال پیدا نہیں ہوگا۔

پانچویں

یہ ضروری ہے کہ حکومت افراد کے کھانے، پینے، پہننے، رہائش، تعلیم اور علاج کا انتظام کرے۔ اس وقت ہزاروں لوگ دنیا میں ایسے پائے جاتے ہیں جن کے اندر قابلیت کے جوہر پائے جاتے ہیں مگر مناسب سامان میسر نہ آنے کی وجہ سے ان کے جوہر ظاہر نہیں ہوتے۔ اگر حکومت اپنی طاقت اور اختیارات سے تمام لوگوں کی ان ضروریات کو خود پورا کرے تو ہزاروں لاکھوں لوگ ایسے پیدا ہو سکتے ہیں جن کے اندر ترقی کی قابلیت تو ہوتی ہے مگر مناسب سامان نہ ملنے کی وجہ سے ظاہر نہیں ہوتی۔

چھٹے

یہ ضروری ہے کہ نقد روپیہ کے بجائے تبادلۂ اشیاء کے طریق کو زیادہ رائج کیا جائے تا کہ مالدار لوگ غریب ممالک کو لوٹ نہ سکیں۔

اگر ان اصولوں کو دنیا میں قائم کر دیا جائے تو انسانی قلوب کو لالچ سے آزاد کر دیا جائے اور تمام اقوام آپس میں محبت اور پیار سے رہنے لگ جائیں تو یقیناً نئی دنیا بن سکتی ہے۔

اسی طرح نئی دنیا کے قیام کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ آئندہ سب حکومتیں نفسی نفسی کی پالیسی کو جو اب ان میں رائج ہے ترک کر دیں اور سب مل کر عہد کریں کہ اگر کوئی طاقتور حکومت کسی کمزور ملک پر حملہ آور ہوگی تو اول تو صلح کرانے کی کوشش کریں گی، ورنہ ساری فوجی طاقت ظالم کو ظلم سے روکنے میں صرف کر دیں گی اور جب تک اسے روک نہیں لیں گی، اس وقت تک چین نہیں لیں گی۔ اگر آج سے چند سال پہلے جب اٹلی نے حبشہ پر حملہ کیا تھا، اس اصل کو اختیار کیا جاتا تو یقیناً آج کی جنگ نہ ہوتی اور جو آج جانی اور مالی نقصان ہو رہا ہے، اس سے ہزاروں حصہ کم نقصان اٹھا کر امن ایک لمبے عرصہ کے لئے قائم ہو جاتا۔

جدید دنیا کی تعمیر کا یقینی ذریعہ دعا

یہ وہ تدابیر ہیں جن پر عمل کرنے سے امن قائم ہو سکتا ہے اور بغیر ان تدابیر کے ایک نئی دنیا کے قیام کی خواہش محض ایک وہم ہے جو کبھی پورا نہیں ہو سکتا مگر ان ظاہری تدابیر کے ساتھ ایک اور اصل اور یقینی ذریعہ جس سے نئی دنیا پیدا ہو سکتی ہے، یہ ہے کہ تمام بنی نوع انسان اس خدائے قدیر و حکیم کی طرف جھکیں جو تمام دنیا کو پیدا کرنے والا ہے، اور اس سے عرض کریں کہ:

اے رحمتوں اور فضلوں والے خدا! تو نے ہم کو ہر قسم کے سامان بخشے مگر ہم نے ان سے فائدہ نہ اٹھایا اور انہی سامانوں کو اپنے لئے رحمت اور عذاب کا موجب بنا لیا۔ اب ہم تیرے رحم کے طلبگار ہیں۔ **ہم اقرار کرتے ہیں ہم ہمیشہ تیری طرف اپنی نظر رکھیں گے اور تیری خالص توحید کا اقرار کریں گے۔ تو ہم پر رحم فرما اور اس دنیا کو آرام اور سکون کی جگہ بنا تا کہ وہ نیا نظام قائم ہو جس سے دنیا کے لوگوں کے تمام دکھ اور تکلیفیں دور ہو جائیں** اور اگر وہ نیا نظام قائم ہو چکا ہے تو ہماری توجہ اس کی طرف پھرا دے اور ہمیں اس کو قبول کرنے کی توفیق بخش۔

(منقولہ رسالہ ''تریاق'' لاہور جولائی اگست 1955ء صفحہ 3 تا 11 ایڈیٹر مولانا مبارک احمد خان ایمن آبادی مرحوم)

انوارِ خلافت

بھری دنیا میں تنہا یہ ہمیں اعزاز حاصل ہے
ہدایت یافتہ رہبرؔ معیّن اپنی منزل ہے

کوئی طوفان اٹھے یا کوئی پھر ابتلاء آئے
اندھیرے میں ہمیں اس کی دعاؤں کی ضیاء آئے

بظاہر دور ہے نظروں سے لیکن روز ملتا ہے
وہ بن کر پیار کی خوشبو ہمارے دل میں رہتا ہے

محبت کا سدا شیریں ترانہ ہم نے گانا ہے
ہمیشہ کیلئے نفرت کو دنیا سے مٹانا ہے

مخالف کو مرے اے ہمنشیں جا کر بتا دینا
خدا پر ہے بھروسہ جبؔ مجھے دنیا سے کیا لینا

خدا کے فضل کا سایہ ہمیشہ ہی رہے قائم
دعا کرتا ہوں انوارِ خلافت ہم پہ ہوں دائم

انور ندیمؔ علوی

مکرم احسان الحق خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

میرے پیارے ابا جان حضرت حاجی فیض الحق خان صاحب

قادیان دارالامان سے تقریباً چھ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں فیض اللہ چک کے نام سے مشہور ہے جہاں ایک بزرگ حاجی نور محمد صاحب چھوٹے سے زمیندار کی حیثیت سے رہا کرتے تھے جنہیں حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے چار بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا تھا۔ جن میں حاجی فیض الحق خان صاحب سب سے بڑے تھے۔ ان کے بعد ترتیب وار حاجی ضیاء الحق خان صاحب، ڈاکٹر غفور الحق خان صاحب اور کرنل ظہیر الحق خان صاحب تھے۔ ان سب کی اولاد بھی اللہ کے فضل سے مخلص احمدی ہے۔

حضرت حاجی فیض الحق خان صاحب 1896ء میں فیض اللہ چک کے ایک احمدی گھرانے میں پیدا ہونے کی وجہ سے پیدائشی احمدی تھے۔ تعلیم کی غرض سے دادا جان حضرت حاجی نور محمد صاحب نے آپ کو تعلیم الاسلام سکول قادیان میں داخل کرایا جہاں تعلیم کے ساتھ ساتھ ابا جان کو حضرت مسیح موعود، بزرگان احمدیت اور اساتذہ کرام کے زیر سایہ تربیت حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت مسیح موعود کی وفات کے وقت چونکہ ابا جان محض بارہ برس کے بچے تھے اس لئے آپ گھر کے اندر بھی آتے جاتے رہے اور بعض اوقات تو آپ باہر آتے وقت اپنے ساتھ حضرت مسیح موعود کا تبرک بھی لے آتے جس سے خود بھی مستفید ہوتے اور دوسروں کو بھی کرتے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود کے دور مبارک کے ساتھ ساتھ چار خلفاء کے ادوار کو دیکھنے کا موقع بھی میسر آیا۔ آپ نے میٹرک تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد حضرت فرزند علی خان صاحب کی شفقت اور وساطت سے آرڈیننس ڈپو میں بطور کلرک ملازمت کا آغاز کیا اور 1956ء میں بحیثیت آرڈیننس افسر ریٹائر ہوئے۔ ملازمت کے دوران ہندوستان کے مختلف شہروں میں متعین رہے اور جماعتی وابستگی بھی قائم رکھی یہی وجہ ہے کہ کوئٹہ کی ابتدائی بیت الحمد بھی آپ کی امارت کے دوران تعمیر ہوئی جو آج کل حکومت نے سیل کی ہوئی ہے۔ محض خدا کا فضل ہے کہ کوئٹہ کی موجودہ بیت الحمد کی تعمیر خاکسار کی امارت کے دوران ہوئی۔

حضرت ابا جان احمدیت کا چلتا پھرتا نمونہ تھے۔ انگریز کے دور حکومت میں لوگ، خصوصاً سرکاری ملازمین، انگریز کی نقل کرنے پر فخر محسوس کرتے تھے۔ لیکن ابا جان نے نہ صرف داڑھی رکھی ہوئی تھی بلکہ پگڑی کا استعمال بھی کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ انگریز نما دیسی افسروں نے آپ کی پگڑی پر اعتراض کیا اور جنرل محمد ایوب خان کو شکایت کی جس پر آپ کی طلبی بھی ہوئی۔ جنرل ایوب خان نے آپ سے کہا کہ کچھ افسروں کو آپ کی پگڑی پہننے پر اعتراض ہے جس پر آپ نے جواب دیا کہ شکل اور لباس کے اعتبار سے میں اکیلا ہی .... نظر آتا ہوں کہ اور یہ دیسی انگریز چاہتے ہیں کہ میں بھی ان کے جیسا ہی بن جاؤں، یہ جواب سن کر جنرل ایوب خان صاحب نے جلال سے کہا کہ 'جب تک میں ہوں آپ اسی لباس میں رہیں گے۔ اس جواب کی وجہ سے ابا جان جنرل ایوب خان صاحب کو ہمیشہ اچھے الفاظ میں یاد کیا کرتے تھے۔

ابا جان کو دو مرتبہ کوئٹہ کے امیر جماعت منتخب ہونے کی سعادت حاصل ہوئی اور خلافت سے بے پایاں محبت اور کامل اطاعت کی وجہ سے کوئی تحریک ایسی نہ تھی جس میں حتی المقدور حصہ نہ لیا ہو۔ جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کرنا تو آپ کے روزمرہ کا معمول تھا۔ بالخصوص اخبار 'الفضل' تو سارا کا سارا بمع اشتہار پڑھنے کی عادت تھی۔ روزانہ باقاعدگی سے سات نمازیں پڑھتے اور تمام فرض نمازیں بیت الذکر میں باجماعت ادا کیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ روزانہ سونوافل ادا کرنا بھی آپ کا معمول تھا۔ تلاوت قرآن کریم بھی باقاعدگی سے کیا کرتے تھے اور قرآن مجید کا بیشتر حصہ حفظ بھی کر رکھا تھا۔ اہل خانہ کے ساتھ جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت بھی بڑے اہتمام سے کیا کرتے اور قیام ہمیشہ جماعت کے عام انتظام کے تحت ہی کرتے تھے۔ ہمیشہ سٹیج پر بیٹھتے، ہر تقریر کو بڑے غور سے سنتے اور تمام وقت جلسہ گاہ میں رہتے۔ جماعت کے بزرگوں سے بڑی محبت اور عقیدت کا تعلق رکھتے اور حتی الوسع خدمت کی توفیق بھی پاتے رہتے۔ خاکسار جب تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں زیر تعلیم تھا تو ابا جان کی خاص ہدایت تھی کہ جماعت کے چیدہ چیدہ بزرگوں کی خدمت میں حاضر ہوا کروں اور ان سے دعا کی درخواست بھی کرتا رہوں۔ ان بزرگ ہستیوں میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی، حضرت خان فرزند علی خان صاحب، حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

یوں تو ریٹائرمنٹ کے بعد کچھ عرصہ آپ نے کاروبار بھی کیا مگر ناتجربہ کاری کی بنا پر خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ریٹائرڈ احمدیوں کو پانچ سالہ وقف کی تحریک فرمائی تو خاکسار نے ابھی وکالت شروع ہی کی تھی اور معاش کا کوئی خاص ذریعہ بھی نہیں تھا مگر ابا جان نے کسی بات کی پرواہ نہ کی اور ہمیشہ کی طرح خدمت دین کو فضل الٰہی جان کر خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے 65 سال کی عمر میں، جب انسان کو آرام اور خدمت کی بے انتہا ضرورت ہوتی ہے، اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کر کے نائیجیریا چلے گئے اور وہاں تقریباً ساڑھے تین برس تک احمدیت کی دعوت میں مشغول رہے تاہم نائیجیریا کے نامساعد حالات اور ناسازی طبع کے باعث وقف کے پانچ سال پورے نہ کر سکے۔ ابا جان کو نائیجیریا قیام کے دوران میری والدہ مرحومہ نے لکھا کہ خاکسار جو ان کا سب سے بڑا فرزند تھا کی شادی طے کر دی گئی ہے اس لئے بغرض شرکت تشریف لے آئیں۔ لیکن باوجود اس کے کہ والدین کو اپنے بڑے لڑکے کی شادی کا بڑا شوق ہوتا ہے وہ خاکسار کی شادی میں شرکت کے لئے نہیں آئے اور والدہ صاحبہ کو ہدایت کی کہ وہ خاکسار کی شادی ان کی غیر موجودگی میں ہی کر دیں اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اس کی طرف سے دعوت میں نائیجیریا میں کروں گا اور ایسا ہی کیا۔

ابا جان چونکہ ایک مثالی احمدی تھے اس لئے بچوں کی تربیت کا خاص خیال رکھتے تھے چاہے اس میں سختی ہی کیوں نہ برتنی پڑے۔ شام کے بعد بچوں کے گھر سے باہر رہنے کو سخت ناپسند فرماتے تھے۔ نمازیں تو ہم پڑھتے ہی تھے لیکن باجماعت نماز میں اگر سستی ہو جاتی تو بہت برا مناتے۔ اسی سلسلہ میں ایک مرتبہ تاکید کرتے ہوئے فرمایا 'دراصل آپ لوگوں نے نماز باجماعت کو اپنے پروگرام میں شامل نہیں کیا ورنہ کبھی سستی نہ کرتے۔ ابا جان نہایت منظم انسان تھے ہر کام اپنے مقررہ وقت پر باقاعدگی اور پوری ذمہ داری کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ طرز زندگی نہایت ہی سادہ اور فضول خرچی سے پاک تھا۔ سال 1989ء میں خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ایک چھوٹا سا گھر بنانے کی توفیق عطا فرمائی تو اس کے لئے کنڈیاں خریدیں جو کل دو سو روپیہ کی آئیں آپ کو پتہ چلا تو پنجابی میں کہنے لگے کنڈیاں تے دو سو روپے ضائع کر دتے نیں، دراصل اس دور میں کنڈیاں بہت سستی ہوا کرتی تھیں۔

ابا جان بڑے دعا گو انسان تھے اپنے تو اپنے غیروں کے لئے بھی بڑے اہتمام سے اور باقاعدگی کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے۔ درحقیقت آج ہمیں جو نعمتیں عطا ہوئی ہیں وہ سب ان کی دعاؤں کے طفیل ہی ہیں۔ ابا جان جب نائیجیریا میں مقیم تھے تو ایک غیر احمدی پاکستانی ڈاکٹر صاحب آپ کی بہت خدمت کیا کرتے تھے۔ ان کی اہلیہ کا نام مریم تھا جن سے صرف ایک بیٹی تھی بیٹا نہ تھا۔ جس پر ابا جان نے ڈاکٹر صاحب سے ذکر فرمایا کہ وہ دعا کرتے ہیں کہ اس بچی کو خدا تعالیٰ بھائی عطا کرے۔ ڈاکٹر صاحب کے مطابق ان کی اہلیہ مزید اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ تھیں اس لئے کہنے لگے کہ اس بچی کا بھائی نہیں ہو سکتا اس پر ابا جان کی دینی غیرت جاگ اٹھی اور فوراً جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ قادر ہے اس نے حضرت مریم کو بغیر خاوند کے بچہ دیا تھا اور اس مریم (یعنی ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ) کا تو خاوند موجود ہے۔ پھر فرمایا میں دعا کروں گا اللہ تعالیٰ ضرور بیٹا عطا فرمائے گا۔ اس واقعہ کو دس برس گزر جانے کے بعد جب ابا جان واپس پاکستان آ چکے تھے تو ڈاکٹر صاحب کا خط آیا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک بیٹے کی نعمت سے نوازا ہے۔ جس پر ابا جان بہت خوش ہوئے اور اپنے پروردگار کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ مسلسل دس سال سے ڈاکٹر صاحب کے لئے بیٹے کی دعا کر رہے تھے۔

حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کی وفات پر ابا جان قادیان ہی میں تھے اور آخری دیدار کے وقت ابا جان کو ان کی پیشانی پر بوسہ دینے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ خلافت ثانیہ کی ابتداء میں جب لاہوری جماعت والوں نے اختلاف کرتے ہوئے تجویز کیا کہ خلیفہ انجمن کا مطیع ہوگا تو ابا جان (مرحوم) نے بتایا کہ گو اس وقت انہیں مطیع کے صحیح معنی تک معلوم نہیں تھے (اس وقت ان کی عمر تقریباً اٹھارہ سال تھی) لیکن اس کے باوجود جواب دیا کہ وہ خلیفہ ہی کیا ہوا جو مطیع ہوگا۔ ابا جان نے ایثار اور قربانی کی بھی اعلیٰ مثالیں قائم کیں۔ آپ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑے ہونے کی وجہ سے نہ صرف ان کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے بلکہ ان کا خیال بھی رکھتے تھے۔ اگرچہ شروع شروع میں آمدنی بہت قلیل تھی مگر اس کے باوجود چھوٹے بھائیوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لئے کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔ ان کی تعلیم کے دوران اپنے لئے نئے کپڑے نہیں بنواتے تھے بلکہ ان کے لئے نئے کپڑا بنوا کر ان کے استعمال شدہ کپڑے خود پہن لیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ان کے چھوٹے بھائی (یعنی میرے چچا) کو ملازمت کے دوران معطل کر دیا گیا جس کے نتیجے میں چچا جان کی تنخواہ بند ہو گئی اس دوران ابا جان ان کی تنخواہ کے برابر رقم انہیں ادا کرتے رہے۔ اسی طرح ایک مرتبہ کراچی میں دونوں بھائیوں نے پلاٹ خریدے اتفاق سے ابا جان کا پلاٹ چچا جان کے پلاٹ سے بہتر تھا لیکن چچا جان کو خوش کرنے کے لئے آپ نے اپنا پلاٹ انہیں دے دیا اور ان کا پلاٹ خود لے لیا۔

ابا جان کو پیدل چلنے کا بھی بہت شوق تھا اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو جب ایک عدد کار عطا فرمائی تو کئی مرتبہ ابا جان سے پیدل چلنے کی بجائے کار کے استعمال کے لئے درخواست کی لیکن وہ اکثر انکار کر دیتے اور فرماتے اس طرح میری Walk ہو جاتی ہے۔ آپ اکثر اپنے کام خود کیا کرتے تھے بیوی بچوں کو خدمت کا کم ہی موقع ملتا تھا۔ آپ کی غذا اور رہن سہن میں بڑی سادگی تھی جس کے باعث تمام عمر آپ کی صحت بہت اچھی رہی۔ حتیٰ کہ 86 سال سے زائد عمر پانے کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی قسم کی محتاجی نہ ہوئی البتہ 1974ء میں والدہ صاحبہ کے انتقال کے باعث ابا جان کی ہمت و حوصلہ پر کافی برا اثر پڑا لیکن اس کے باوجود وفات والے سال 1982ء میں اپنے بیٹے (خاکسار کے چھوٹے بھائی) رشید الحق خان آف لندن کے پاس تشریف لے گئے اور نہ صرف لندن

باقی صفحہ 6 پر

مکرم لطیف احمد ملک صاحب

والدین اور اساتذہ کی پاکیزہ یادیں
جنہوں نے احمدی بچوں کی زندگیاں سنوار دیں

کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار

مندرجہ بالا شعر حضرت مسیح موعود نے اپنے اور اپنی جماعت پر اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں کا نزول دیکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا۔ اگر ہر احمدی اپنی زندگی پر نظر عمیق ڈالے تو یہ شعر اپنی طرف سے بھی اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرسکتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پوری جماعت احمدیہ پر بیشمار فضل فرمائے ہیں۔

خاکسار درج ذیل سطور میں احمدیت کی برکات بیان کرے گا جو میرے والدین کے حصہ میں آئیں اور پھر ہمارے پیارے والدین نے ہمارے لئے بہت سی قربانیاں دیں کہ ہماری زندگیاں آج اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں سے لطف اندوز ہورہی ہیں۔

ہمارے والدین پاکستان کے ایک خوبصورت گاؤں کلر کہار کے رہنے والے تھے۔ زیادہ پڑھے لکھے نہیں تھے لیکن احمدیت کے نور سے مالا مال تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ اولاد کی کس طرح تربیت کرنی ہے۔ جن دنوں کا میں ذکر کررہا ہوں ان دنوں کلر کہار میں صرف چار جماعتوں تک پرائمری سکول تھا۔ ان دنوں ہائی سکول شمال اور جنوب میں 9,9 میل کے فاصلہ پر تھے۔ پیارے والدین کو اس بات کی آگاہی تھی کہ انسان کے لئے تعلیم اشد ضروری ہے۔ مجھ سے بڑے میرے دو بھائی تھے۔ جب میرے بڑے بھائی جان نے پرائمری پاس کرلی تو والدین نے یہ سوچتے ہوئے کہ تعلیم تو بہرحال دلوانی ہے تو کیوں نہ قادیان میں بھیج دیا جائے جہاں دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل ہوگی۔ لہٰذا صرف نو سال کی عمر کے اکلوتے بیٹے کو اپنے پیار کی قربانی دیتے ہوئے قادیان بھجوادیا۔ پھر میرے دوسرے بھائی جان جو ایک بھائی اور دو بہنوں سے چھوٹے تھے جب انہوں نے پرائمری پاس کرلی تو ان کو بھی قادیان بغرض حصول تعلیم بھجوادیا۔ خاکسار اپنے والدین کی آخری اولاد تھا۔ جب میں نے بھی 1950ء میں پرائمری پاس کرلی۔ تو مجھے بھی چنیوٹ بغرض حصول تعلیم بھیج دیا۔

چنیوٹ میں پارٹیشن کے بعد ہماری جماعت کو تعلیم الاسلام سکول کے لئے بلڈنگ الاٹ ہوئی تھی۔ میں نے 1951ء اور 1952ء پانچویں اور چھٹی تک تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میں پڑھا۔ 1952ء میں ہی ہمارا سکول ربوہ منتقل ہوگیا۔ میرے بڑے بھائی جان ملک منور احمد صاحب جہلمی مجھ سے دو جماعت آگے تھے۔ ہم دونوں بھائی بورڈنگ ہاؤس میں رہتے تھے۔ گو ہم اپنے دیس اور والدین سے بہت دور تھے۔ لیکن ہمارے بہت ہی پیار کرنے والے ٹیچر اس قدر پیار اور شفقت کرتے تھے کہ ہمیں گھر کی یاد ہی نہیں آتی تھی۔

جن دنوں میں چنیوٹ میں داخل ہوا اس وقت ہمارے سکول کے ہیڈ ماسٹر حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب تھے۔ بہت ہی پیاری شخصیت کے مالک تھے اپنے تو اپنے غیر بھی ان کا بڑا احترام کرتے تھے۔ اس فرشتہ سیرت شخصیت کا اثر تمام اساتذہ میں بھی موجود تھا۔ میری پانچویں کلاس کے انچارج محترم راجہ ضیاء الدین صاحب جنجوعہ تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے سرگودھا ریلوے سٹیشن پر شہادت سے سرفراز فرمایا۔ مجھے نہیں یاد کہ انہوں نے کبھی کسی بچہ کو بدنی سزا دی ہو۔ جب کوئی بچہ غلطی کرتا تو خصوصی شفقت اور پیار سے سمجھاتے اور بچہ سمجھ جاتا۔ اب تھوڑا سا ذکر بورڈنگ ہاؤس کی دو سالہ زندگی کا کرتا ہوں جس نے میری زندگی کی بنیاد بنائی۔

چنیوٹ میں جماعت احمدیہ کو تین بلڈنگیں الاٹ ہوئی تھیں جن میں طالب علم اور اساتذہ رہتے تھے۔ ایک بلڈنگ کو بڑا بورڈنگ، ایک بلڈنگ کو منصف بورڈنگ اور ایک کو چھوٹا بورڈنگ کہتے تھے۔ چھوٹے بورڈنگ میں آٹھویں جماعت تک کے طالبعلم رہتے تھے۔ بڑے بورڈنگ کے ٹیوٹر مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی تھے اور منصف بورڈنگ کے حضرت صوفی غلام محمد صاحب تھے اور ہمارے چھوٹے بورڈنگ کے ٹیوٹر مکرم ماسٹر اللہ بخش صاحب (ماسٹر زراعتی صاحب) اس نام سے اس لئے مشہور ہوگئے تھے کہ ساری کلاسوں کے بچوں کو زراعت پڑھاتے تھے۔ زراعت کے لئے باقاعدہ کچھ رقبہ جماعت کے پاس تھا۔ ہر بورڈنگ میں نمازیں باجماعت ہوتی تھیں۔

جس بورڈنگ اور جن ٹیوٹر مہربان کے زیرسایہ میں رہا۔ یعنی مکرم ماسٹر اللہ بخش صاحب۔ زراعت ماسٹر کا خصوصاً ذکر کروں گا۔ کیونکہ ان دو سالوں نے مجھے محنت، اطاعت، پابندئ وقت، ادائیگی نماز اور متفرق دعائیں یاد کرنے کا عادی بنادیا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ ان دو سالوں نے میری زندگی بنادی۔ وہی دو سال میری زندگی میں بنیادی اینٹ جیسے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے محترم شفیق اور پیارے ٹیوٹر صاحب کو کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے۔ آمین وہ خوب جانتے تھے کہ ان بچوں کی کیسی تربیت کرنی ہے۔

کسی نے کیا خوب کہا تھا۔

خشت اول چوں نہد معمار کج
تا ثریا مے رود دیوار کج

خاکسار سارے احمدی والدین کو اس الیکٹرونک دور میں عرض کرے گا کہ تربیت اولاد پر خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ بچوں کی تربیت کرنا ایک پاک فریضہ ہے۔ جس کو ادا کرنا بچوں کو اچھے مستقبل سے آراستہ کرنا ہے۔

ہمارے ٹیوٹر صاحبان نے ہماری بہت عمدہ انداز میں تربیت کی۔ ہر روز نماز فجر سے آدھ گھنٹہ قبل بیدار کرنا، وضو کے لئے ہینڈ پمپ پر بھیجنا ساتھ ساتھ ہدایت کرتے جانا کہ کوئی بھی لڑکا وضو کرنے سے پہلے یا بعد میں فضول گفتگو کرکے وقت ضائع نہیں کرے گا۔ فوراً بیت الذکر میں پہنچے گا۔ ہر بچہ کو وضو کرنے کے بعد کی یاددہانی کروانی۔ بروقت نماز ہوتی، نماز کے بعد ہر بچہ تلاوت قرآن شریف کرتا۔ اس کے بعد اپنا بستہ تیار کرتا بعدۂ ناشتہ کے لئے گھنٹی بجتی سب لڑکے ناشتہ کرتے۔ ناشتہ سے فارغ ہوکر بورڈنگ کے بیرونی دروازہ کے اندر اکٹھے ہوجاتے۔ اور ہم مل کر گھر سے نکلنے کی مسنون دعا پڑھتے۔ ہمیں ماسٹر صاحب نے بتایا تھا کہ یہ دعا پڑھ کر گھر سے نکلا جائے تو دن بھر کے کام بخیروخوبی نپٹ جاتے ہیں اور نصیحت کی تھی کہ زندگی بھر اس کو معمول بنالو گے تو سب کام آسان ہوجائیں گے۔ الحمدللہ میں نے ان کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے دعا کو کبھی نہیں بھلایا اور اس کو بڑا مفید پایا ہے۔

سردیوں کے موسم میں نماز ظہر اور عصر سکول میں پڑھتے تھے۔ روزانہ عصر کے بعد سے مغرب تک گیم کرنا اور گھومنا پھرنا ہوتا۔ سخت حکم ہوتا کہ نماز مغرب ہر ایک نے بورڈنگ میں ادا کرنی ہے۔ گرمیوں میں ہوم ورک نماز ظہر اور عصر کے درمیان کرنا ہوتا تھا اور سردیوں میں نماز عشاء کے بعد دو گھنٹہ تک اس کے بعد سونے کا ٹائم ہوجاتا اور گھنٹی بجتی۔ اس گھنٹی کی آواز پر ہر کمرہ کی بتی (کیروسین آئل پمپ) بجھ جاتی اور ٹیچر صاحب دبے پاؤں نگرانی کرتے کہ بچے فضول گفتگو میں نیند کا وقت تو ضائع نہیں کررہے۔ ہر بچہ کو نصیحت کی جاتی کہ سونے سے پہلے کی مسنون دعا پڑھ لے۔

والدین اور اساتذہ کرام اس طرح بچوں اور طلباء کی تربیت کرتے ہیں تو ان کا اثر ان کی دین و دنیا میں کامیابی پر منتج ہوتا ہے۔ ان بچوں کی زندگیاں سنوارنے میں بڑوں کی تربیت کا بہت اثر ہوتا ہے۔

(بقیہ صفحہ 5)

کے سالانہ جلسہ میں شرکت کی توفیق پائی بلکہ حضرت خلیفہ رابع جب بیت الذکر افتتاح کے لئے سپین تشریف لے گئے تو ابا جان کو بھی اس مبارک تقریب میں شریک ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ 27 نومبر 1982ء کو کوئٹہ واپس آئے اور 10 دسمبر کو جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے اپنی بیٹی کے پاس ساہیوال تشریف لے گئے جہاں 14 دسمبر کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اور بہشتی مقبرہ میں ربوہ میں مدفون ہوئے۔

آپ نے اپنے پیچھے خاکسار کے علاوہ دو بیٹے رشید الحق خان صاحب آف لندن، امین الحق خان صاحب آف خانپور اور چار بیٹیاں صفیہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ ملک نواب دین صاحب آف جرمنی، بشریٰ خانم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نورالحق خان صاحب آف امریکہ، امتہ الحق صاحبہ اہلیہ ملک منیر احمد صاحب ساہیوال اور صالحہ خانم اہلیہ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب آف ربوہ یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ابا جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں اور ہماری اولادوں کو صحیح رنگ میں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین

☆......☆......☆

فضلوں کی ہوا

تیرے فضلوں کا کروں میں شکر کیسے اے خدا
مجھ میں ہے طاقت کہاں کہ شکر ہو تیرا ادا
جب تو چاہے فضل کر دے بندۂ ناچیز پر
جب تو چاہے اک گدا کو بھی بنا دے بادشاہ
تیرے دینے کی عجب راہیں ہیں اے میرے خدا
جس پہ چاہے تو چلا دے اپنے فضلوں کی ہوا
میں ترے پیارے مسیحا کا ہوں اک ادنیٰ غلام
مجھ کو بھی تو نے نوازا اپنی رحمت سے سدا
گر نہ ہوتا احمدی ہوتے نہ مجھ پر یہ کرم
میں بھی دنیا دار ہوتا دین سے ہوتا جدا
ابتلا آئے مگر تیرا سہارا تھا مجھے
استقامت تیری رحمت سے ہوئی مجھ کو عطا
اے میرے شافی مجھے دے اپنی رحمت سے شفا
ہر مصیبت دور کردے اے میرے قادر خدا
میری سب اولاد یارب دین کی خادم بنے
ان کے حق میں بھی لگے تیرے مسیحا کی دعا
ہے دعا مومنؔ کی یارب دین کا غلبہ دکھا
اپنے مہدی کی محبت کو دلوں میں کر بپا

خواجہ عبدالمومن

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 78922 میں ملاز

ولد فارس قوم خباز پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1996ء ساکن سیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) والد مکان میں حصہ مالیتی -/400000 سیرین پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 سیرین پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملاز۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد بیگ

مسل نمبر 78923 میں Haleema Abu Ismail

بنت Kwasi قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1 ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haleema Abu Islmail گواہ شد نمبر 1 Talib Yacoob۔ گواہ شد نمبر 2 Abdullah Nasir Boateng

مسل نمبر 78924 میں Abdus Sallam Sualih

ولد Sualih قوم...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3980000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdus Sallam Sualih۔ گواہ شد نمبر Abdur Rahman 1 Haurna گواہ شد نمبر Al Hassab Salifu 2 Nassam

مسل نمبر 78925 میں Abubakar Esaka

ولد AlhaJvakil Abdula Esaka قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1380000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Abubakar Esaka۔ گواہ شد نمبر Abdullah 1 Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78926 میں Mohd Abdullah Quantson

ولد Abdullah Bin Yaqub قوم...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohd Abdullah Quantson۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul MaJeed۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 78927 میں Abu Talib AdJei

ولد Ali AdJei Noou قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1229765 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abu Talib AdJei۔ گواہ شد نمبر Ibrahim 1 Alhassan۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 78928 میں Abdullah Saleem

ولد Abdullall Foh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Saleem۔ گواہ شد نمبر Fareed Amangu Hakeem1 گواہ شد نمبر 2 Suleman Yakubu

مسل نمبر 78929 میں Muhammad Kwame Bofo

ولد Kwame Bofo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1987ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100x100 مربع فٹ مالیتی -/1500000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Kwame Bofo۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul MaJeed گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 78930 میں Sarah Omar

زوجہ Muhammad Binney قوم...... پیشہ Baking عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Baker مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Omar۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Lateef Uthman۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 78931 میں Salamat Ahmad

زوجہ Ahmad Manu قوم...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22400 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salamat Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Suleman۔ گواہ شد نمبر 2 Abubakar Ishaque

مسل نمبر 78932 میں Yusuf Samwail

ولد Chief Samwail Gurah قوم...... پیشہ...... عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/546000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusuf Samwail۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Osof Bashirudeen

مسل نمبر 78933 میں Mohammad Dawood

ولد Dawood Egyir قوم...... پیشہ لیبر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Dawood۔ گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔ گواہ شد نمبر 2 Osof Bashirudeen

مسل نمبر 78934 میں Salia Sulfadeen

ولد Saeed Salia قوم...... پیشہ ویلڈر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salia Sulfadeen۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Boaheng۔ گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 78935 میں Salamat Bannie

زوجہ Ismail Kofi Bannie قوم...... پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 80x100 مربع فٹ مالیتی -/120000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salamat Bannie۔ گواہ شد نمبر 1 Jamal Pennie۔ گواہ شد نمبر 2 Malik Kofi Bannie

مسل نمبر 78936 میں Issah Adam Khan

ولد Papa Adam Kwame Sainu قوم Fante پیشہ مشنری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Adam Khan۔ گواہ شد نمبر 1 Ishaque Egyir۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم آدم

مسل نمبر 78937 میں Amoako Hameed Appiah

ولد Charles Amoako قوم Akan پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Amoako Hameed Appiah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر 2 Adams Mohammad

مسل نمبر 78938 میں Abdul Malik Duah

ولد Hakeem K.Duah قوم...... پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک ایکڑ Palm Form مالیتی -/1000000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Malik Duah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78939 میں Mahama Iddirus

ولد Mahama Mahama قوم...... پیشہ فارمر عمر 51 سال بیعت 2002ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/716000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mahama Iddirus۔ گواہ شد نمبر Al Hassan Saliful۔ گواہ شد نمبر 2 Abdur Rahman Haruna

مسل نمبر 78940 میں

Abdur Rahman Haruna

ولد Alhaji Haruna Salih قوم...... پیشہ مشنری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1454323 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdur Rahman Haruna۔ گواہ شد نمبر 1 Fati Yakubu۔ گواہ شد نمبر 2 Alhassan Salifu Nassam

مسل نمبر 78941 میں

AlhaJ Yaqub Muhammad

ولد OP Muhammad Ishaque قوم...... پیشہ...... عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/500 ملین غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ AlhaJ Yaqub Muhammad۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78942 میں Omar Appiah

ولد Late Ibrahim Yeboah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1058107 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Omar Appiah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78943 میں

Muhammad Kinadwo Danso

ولد Op Kwabena Danso قوم...... پیشہ فوٹوگرافی عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فوٹوگرافر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Kinadwo Danso گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78944 میں

AlhaJ Abdullah Adwabo

ولد Opanin Kwasi Amoako قوم...... پیشہ فارمر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5760000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ AlhaJ Abdullah Adwabo۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78945 میں

Muhammad Adu Poku

ولد Op.Kwabena Adu قوم...... پیشہ میڈیکل اسسٹنٹ عمر 49 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 40 ایکڑ Cocoa Form مالیتی -/200000000 غانین کرنسی (2) مکان مالیتی -/130000000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 غانین کرنسی ماہوار بصورت میڈیکل اسسٹنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad Adu Poku۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78946 میں

Amoafo Ishaque Bright

ولد Kwame Sekum قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Amoafo Ishaque Bright۔ گواہ شد نمبر 1 Kofi Mohammad۔ گواہ شد نمبر 2 Adam.K.Asumoah

مسل نمبر 78947 میں Hameed Abban

ولد Idris Abban قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hameed Abban۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Nurudeen Abban

مسل نمبر 78948 میں

Fareed Amangu Hakeem

ولد Adam Kofi Gyan قوم...... پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1468000 غانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Fareed Ahmad Hakeem۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر ۔ گواہ شد نمبر 2 Suleman Yaqub

مسل نمبر 78949 میں Fareed Ahmad

ولد Yusuf Hagan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 ایکڑ زرعی فارم مالیتی -/3600000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/24000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Fareed Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Saeed Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Addoh

مسل نمبر 78950 میں

Ismail Abubakar Baiden

ولد Mahmud Baiden(Late) قوم...... پیشہ فارمر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرت 4-7-07 ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 ایکڑ زرعی فارم مالیتی 32 ملین غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/969697 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ismail Abubakar Baiden۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78951 میں Fatima Ampaba

بنت KoJo Maama Anta قوم...... پیشہ فارمر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی 20 ملین غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Fatima Ampaba۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78952 میں

Sakina Mohammad

زوجہ Hakeem Baidoo قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر

دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/500000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakina Mohammad گواہ شد نمبر Abdullah Nasir Boateng1۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78953 میں Rahmat Baidoo

ولد Abdul Hakeem Baidoo قوم...... پیشہ...... عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rahmat Baidoo۔ گواہ شد نمبر1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78954 میں Mariam Baidoo

بنت Abdul Hakeem Baidoo قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Baidoo۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78955 میں Sarah Hameed

بنت Akwesi Sarfo قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 55 سال بیعت 1967ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4/ایکڑ Cocoa Form مالیتی-/20000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Hameed۔ گواہ شد نمبر1 Hameed.Karikars گواہ شد نمبر Abdul Latif2

مسل نمبر 78956 میں

Rasheeda Hakeem Yaw

بنت Danial Opoku قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rasheeda Hakeem Yaw۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Yaki۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Latif

مسل نمبر 78957 میں

Mariam Jamil Ibrahim Badu

زوجہ Jamil Ibrahim Badu قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/1000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam J. Badu۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir Baoteng1 گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78958 میں HaJirah Anderson

بنت OP.Anderson قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajirah Anderson۔ گواہ شد نمبر1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78959 میں

Madam Zainab Quaye

بنت Late OP Mohammad Kofi Anno قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Madam Zainab Quaye۔ گواہ شد نمبر1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78960 میں Maimuna Ahmad

بنت Abdullah Osei قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 43 سال بیعت 1978ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maimuna Ahmad۔ گواہ شد نمبر Ahmad Obeng1 گواہ شد نمبر2 Abdul Latif

مسل نمبر 78961 میں عظمت روبینہ

زوجہ طاہر محمود عابد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنی کناکری بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً-/144000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200000 گنی فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمت روبینہ۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود بگودو گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود عابد خاوند موصیہ وصیت نمبر 31581

مسل نمبر 78962 میں شاہدہ نسرین

زوجہ جاوید اقبال لنگاہ قوم لنگاہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائبیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی-/97000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے (3) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع ادرحماں ضلع سرگودھا مالیتی-/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 لائبیرین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال لنگاہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 31525۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر وصیت نمبر 30009

مسل نمبر 78963 میں Mahadi Ahmad

ولد Abdul Rahim قوم...... پیشہ آٹو مکینک عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RM1500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahdi Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Ainul Yakin۔ گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر 78964 میں

Ungku Muddasir Ahmad

ولد Unkgu Adnan قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RM200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ungku Muddasir Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Juanda گواہ شد نمبر2 Ungku Adnan

مسل نمبر 78965 میں

Izzat Abdul Malik Teh

ولد Teh Seng Wee قوم...... پیشہ Chines عمر 30 سال بیعت 2002ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی-/RM6000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RM1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Izzat Abdul Malik Teh۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Mulof۔ گواہ شد نمبر2 Ainul Yakin

مسل نمبر 78966 میں

Dang Siah @ Zainah

زوجہ Izzat Abdul Malik Teh قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی-/RM1969 (2) حق مہر-/RM8888.88۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RM200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ DangSaih@Zainah۔ گواہ شد نمبر1 Ainul Yakin گواہ شد نمبر2 Izzat Abdul Malik Teh

مسل نمبر 78967 میں عظمہ جبیں

زوجہ بشارت لطیف ناصر بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت 1998ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے-/Dh8800 (2) حق مہر بذمہ خاوند-/Dh15000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Dh100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمہ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت لطیف ناصر بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 78968 میں Ataoul Qudus

ولد سید سلیمان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ataoul Qudus۔ گواہ شد نمبر 1 Zahid Muhammad۔ گواہ شد نمبر 2 Hasan Basri

مسل نمبر 78969 میں مبارکہ

زوجہ مشہود احمد ڈار قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان مالیتی -/S$250000 کا 1/2 حصہ (2) جیولری مالیتی -/S$4800 (3) حق مہر -/S$900۔ اس وقت مجھے مبلغ -/S$100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید سلیمان۔ گواہ شد نمبر 2 عبد العظیم

مسل نمبر 78970 میں مشتاق احمد جاٹ

ولد محمد یعقوب قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$2200 ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد جاٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبارک احمد نصرت وصیت نمبر 22245۔ گواہ شد نمبر 2 عبد السلام اسلم ولد عبد الغنی

مسل نمبر 78971 میں ایوب خان مقبول

ولد قاسم مقبول (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/380000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایوب خان مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ جوئیہ ولد محمد جہانگیر جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان خان ولد چوہدری ایم یعقوب خان

مسل نمبر 78972 میں اصغر خان

ولد فیروز خان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1989ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 815 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/A$500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3120 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اصغر خان۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ مبشر جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان خان

مسل نمبر 78973 میں ابرار احمد

ولد محمد احمد بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 835 مربع میٹر مالیتی اندازاً -/A$300000 جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$2400 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا رفیع الدین مظفر ولد مرزا مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد اللطیف مقبول ولد مقبول خان

مسل نمبر 78974 میں عبد الرشید راجپوت

ولد عبد المجید قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$3250 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 خالد شریف غالب ولد عبد الرشید غالب۔ گواہ شد نمبر 2 فرزند عبد اللطیف ولد احمد انور

مسل نمبر 78975 میں نوید ناصر

ولد محمد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$820 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم اعجاز احمد ولد اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد السلام اسلم ولد عبد الغنی

مسل نمبر 78976 میں مظفر احمد

ولد شاہ علی قوم چانڈیہ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 660 مربع میٹر مالیتی -/A$250000 کا 1/2 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 903 مربع میٹر مالیتی -/A$165000 کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/A$3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبد اللطیف مقبول ولد مقبول خان۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 78977 میں محمد امجد خان

ولد محمد اسلم خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$2600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امجد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عمر شہاب خان ولد محمد اسلم خان۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان خان ولد چوہدری ایم یعقوب خان

مسل نمبر 78978 میں صباح الظفر

ولد محمد یونس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباح الظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)

مسل نمبر 78979 میں انوار الحق شاہین

ولد میاں محمد بشیر الحق (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زرگری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/A$230000 جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) دوکان واقع پتوکی مالیتی -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/A$2500 ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار الحق شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 78980 میں نجمہ فردوس شاہین

زوجہ انوار الحق شاہین قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 135 گرام مالیتی اندازاً -/100000 روپے

(2) حق مہر -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ فردوس شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 انوار الحق شاہین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی

مسل نمبر 78981 میں Euis Supita

زوجہ AlhaJ M.Bakrie قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 38 مربع میٹر مالیتی -/RP1900000 (2) حق مہر 52 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP7800000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Euis Supita۔ گواہ شد نمبر 1 Syam Sulahmadi ولد Alhaj Omang Surah man۔ گواہ شد نمبر 2 R.Muhammad Bakri ولد RD.Argawinata

مسل نمبر 78982 میں E.Ruslandi

ولد Idi قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا 7-4-07 بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 115 مربع میٹر مالیتی -/RP172500000 کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ E.Ruslandi۔ گواہ شد نمبر 1 Mubarik Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad

مسل نمبر 78983 میں Solihin

ولد TurJa قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Solihin۔گواہ شد نمبر1 E.Ruslandi گواہ شدنمبر2 Ismail Suparma

مسل نمبر78984 میں Kuseri

ولد Sanukri قوم...... پیشہ لیبرعمر 36 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)رائس فیلڈ برقبہ 1 4 0 مربع میٹر مالیتی RP6000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP700000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ RP150000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Kuseri۔گواہ شدنمبر1 Edi Jamhari۔گواہ شدنمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر78985 میں Omar

ولد Salhi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 840 مربع میٹر مالیتی RP3000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ RP30000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد Omar۔گواہ شد نمبر1 Sofyan۔گواہ شد نمبر 2 Nana Mulyane

مسل نمبر78986 میں Irfan Muhamad

ولد Rusmana Phalcih قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Irfan Muhamad۔گواہ شد نمبر1 Latif۔گواہ شدنمبر2 Nana Mulyana

مسل نمبر78987 میں Iwan Nirwana Haifz

ولد Hidayat قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP4612500/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Iwan Nirwana Hafiz۔گواہ شدنمبر1 Mohammad Yahya۔گواہ شد نمبر2 E Koswara

مسل نمبر78988 میں Hendi Sapiih

ولد H.usman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 690 مربع میٹر مالیتی RP110500000/-اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Hendi Sapiah۔گواہ شدنمبر1 Tuti Haerani۔گواہ شدنمبر2 H.Abdul Latif

مسل نمبر78989 میں MiJi

ولد Sukarma قوم...... پیشہ فارمر عمر 55 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 36 مربع میٹر مالیتی RP5000000/-(2)زمین برقبہ 1000 مربع میٹر مالیتی RP4000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP400000/- ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں ۔اور مبلغ RP180000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد MiJi۔گواہ شدنمبر1 Ibad Bunyamin۔گواہ شدنمبر 2 Surahman

مسل نمبر78990 میں Kaisah

زوجہ Abas قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیابقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ 25 مربع میٹر مالیتی RP1250000/-(2) زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی RP2000000/-(3)حق مہر ادا شدہ RP50000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Kaisah۔گواہ شدنمبر1 Dayat۔گواہ شدنمبر2 MiJi

عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت

❁ تحریک جدید تعلیم وتربیت کا ایک عالمگیر آسمانی منصوبہ ہے اس کیلئے ہر فرد جماعت سے تاحد استطاعت مالی قربانی کی توقع وابستہ کی جاتی ہے جو خلیفہ وقت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے اس عالمگیر مہم کا تقاضا ہے کہ اس کے لئے استطاعت کو بڑھانے کا بھی اہتمام کیا جائے اس اہم بات کی طرف ہمیں سیدنا حضرت مصلح موعود نے حسب ذیل ارشاد میں متوجہ فرمایا ہے۔

’’ اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں......تو وہ قوم جس کے ذمہ ساری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کیلئے اپنے حالات میں کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔‘‘ (مطالبات صفحہ 173)

اس ارشاد کی روشنی میں وعدہ جات تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ معیاری صورت میں اپنے محبوب امام کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کرنا ازبس ضروری ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

❁ مکرم محمد حسین مختار صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ ھبۃ المالک صاحبہ اہلیہ مکرم وارث علی صاحب کو مورخہ 2 جنوری 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام احتشام احمد تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک ،صالح ،خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

اعلان دار القضاء

(مکرم ناصر احمد صاحب وغیرہ ترکہ مکرم حافظ احمد علی صاحب)

❁ مکرم ناصر احمد صاحب وغیرہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم حافظ احمد علی صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام دو قطعات اراضی (1) قطعہ نمبر 7/6 محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ میں سے صرف 5 مرلہ اور (2) قطعہ نمبر 9/18 محلّہ دارالیمن ربوہ برقبہ 1 کنال 197 مربع فٹ میں سے صرف 1/4 حصہ الاٹ ہیں۔ براہ کرم درج بالا ہر دو قطعات میں سے علیحدہ علیحدہ 1/5 حصہ محترمہ سلمٰی بیگم صاحبہ جبکہ 4/5 حصہ ناصر احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔مکرمہ سلمٰی بیگم صاحبہ (بیٹی)
2۔مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
3۔مکرم محمد اقبال خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ڈاکٹر فضل احمد افضل صاحب

سڈنی کے دو مشہور پُل

محراب والا پل سڈنی کا مشہور پل ہے۔اس پل کی تعمیر 28 جولائی 1923ء کو شروع ہوئی۔ تقریباً آٹھ سال بعد 19 مارچ 1932ء کو پبلک کے استعمال کے لئے کھول دیا گیا۔ پل کی لمبائی دونوں طرف ڈھلوان والی سڑک سمیت اڑھائی میل ہے۔ پل کی چوڑائی 160 فٹ ہے۔ پل پر ٹرین، کاروں، بسوں اور پیدل چلنے والوں کے لئے علیحدہ علیحدہ راستے بنے ہوئے ہیں۔ یہ پل سطح سمندر سے 440 فٹ بلند ہے۔لیکن جب سمندر میں پانی چڑھاؤ پر ہوتا ہے۔تو اس کی اونچائی سطح سمندر سے 172 فٹ سے زیادہ ہی ہوتی ہے۔ اس وقت کوئین الزبتھ ایک بڑا سمندر جہاز تصور کیا جاتا تھا۔ جو پل کے نیچے سے گزر سکتا تھا۔

اس پل میں کیل اور میخوں کی تعداد لاکھوں میں ہے۔ پل تقریباً باون ہزار ٹن سٹین لیس سٹیل سے بنایا گیا ہے۔اس کو پینٹ کرنے کے لئے سات ہزار گیلن پینٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔

سڈنی ہی میں موجود دوسرے پل کی اونچائی سطح سمندر سے زیادہ نہیں ہے۔ اسی پل سے ہر قسم کی ٹریفک مثلاً بسیں، کاریں اور پیدل لوگ گزرتے ہیں۔لیکن جب نیچے سمندری راستے سے کوئی جہاز گزارنا ہوتا ہے۔تو پل کے دونوں طرف ٹریفک رک جاتی ہے۔ پل کا ایک سرا سڑک سمیت اوپر اٹھ جاتا ہے۔ جب جہاز گزر جاتا ہے۔تو پل سڑک سمیت اپنی پہلی والی پوزیشن میں آ جاتا ہے۔اور ٹریفک پھر سے رواں دواں ہو جاتی ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم مسعود احمد طاہر صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امینہ بیگم صاحبہ جرمنی کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کے لئے درخواست ہے۔

❁ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سیف اللہ صاحب بیمار ہیں آغا خان ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

328 ارکان قومی اسمبلی نے حلف اٹھالیا

پاکستان کی 13 ویں قومی اسمبلی وجود میں آ گئی۔قومی اسمبلی کے 372 میں سے 328 نومنتخب ارکان نے 1973ء کے آئین کے تحت حلف اٹھالیا قومی اسمبلی کے سپیکر چودھری امیر حسین نے ان سے حلف لیا۔قومی اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب آج 19 مارچ کو خفیہ رائے شماری کے ذریعے ہوگا۔پیپلز پارٹی نے قومی اسمبلی کے سپیکر کے لئے ڈاکٹر فہمیدہ مرزا جبکہ فضل کریم کنڈی کوڈپٹی سپیکر نامزد کیا ہے۔

وزارت عظمیٰ کیلئے پُرامید ہوں پیپلز پارٹی

پارلیمنٹیرین کے سینئر وائس چیئرمین اور وزارت عظمیٰ کے امیدوار مخدوم امین فہیم نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی میں وزارت عظمیٰ کے حوالے سے کوئی اختلافات نہیں جبکہ وہ وزارت عظمیٰ کے مضبوط ترین امیدوار ہیں اور پُرامید ہیں۔ملک میں انتخابات کے بعد جمہوریت کی بحالی کا آغاز ہوگیا ہے جبکہ تمام جماعتوں کے ساتھ مل کر تمام امور افہام وتفہیم سے حل کئے جائیں گے۔

پاکستان میں خسرہ کی وجہ سے ہر سال 10 لاکھ افراد بیمار 20 ہزار ہلاک ہوتے ہیں

میر خلیل الرحمٰن سوسائٹی اور ای پی آئی سیل ڈائریکٹوریٹ جنرل محکمہ صحت کے تعاون سے خسرہ سے بچاؤ کیلئے مقامی ہوٹل میں سیمینار منعقد ہوا جس میں مقررین نے کہا کہ عوام کی شمولیت کے بغیر خسرہ جیسی مہلک بیماری سے نجات نہیں مل سکتی۔17 مارچ سے 3/اپریل تک 6 ماہ سے 13 سال کی عمر کے بچوں کوخسرہ سے بچاؤ کے لئے مفت ٹیکے لگائے جارہے ہیں۔خسرہ کے مریض کی چھینکوں اور کھانسی کے جراثیم سے بھی دوسرے لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ ہر سال پاکستان میں دس لاکھ سے زائد افراد اس مرض کا شکار اور 20 ہزار سے زائد اس مرض سے ہلاک ہو جاتے ہیں جبکہ ہر روز 58 بچے اس مہلک بیماری کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔خسرہ کی بیماری ہر عمر کے شخص کو ہوسکتی ہے۔سیمینار کے مہمان خصوصی نگران وزیر اعلیٰ پنجاب جسٹس ریٹائرڈ اعجاز نثار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ملک بھر میں ہر بچے کیلئے حفاظتی ٹیکے یقینی بنا رہی ہے۔امید ہے کہ حکومتی کاوشوں سے عالمی ادارہ صحت اور یونیسف کے تعاون سے 2010ء تک پنجاب خسرہ سے پاک ہو جائے گا۔

عالمی خلائی سٹیشن پر خلا بازوں نے عظیم روبوٹ کی تعمیر کا کام شروع کر دیا

خلائی شٹل انڈیوور کے ذریعے عالمی خلائی سٹیشن پر پہنچنے والے خلابازوں نے عظیم روبوٹ کی تعمیر کا کام شروع کر دیا۔ ناسا سے جاری بیان کے مطابق عالمی خلائی سٹیشن پر روبوٹ کی تنصیب عالمی خلائی سٹیشن کے مدار میں توازن برقرار رکھنے کیلئے کی جارہی ہے۔عظیم الجثہ روبوٹ کوڈکسٹر کا نام دیا گیا ہے جوکہ کینیڈا کے خلائی سائنسدانوں نے بنایا ہے۔

پاکستان میں آم کی دوسو سے زیادہ اقسام پائی جاتی ہیں

پاکستان میں آموں کی دوسو سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں۔ان میں سندھڑی، چونسہ، انور رٹول، لنگڑا، سرولی، سنہرا، بینگن پھلی، کلکٹر، نیلم، صالح بھائی، زعفران، گلاب خاصہ، دسہری اور الماس اپنے ذائقے اور خوشبو کی وجہ سے نسبتاً مشہور ہیں۔ادارہ فروغ برائے برآمدات کے مطابق پاکستان میں دس لاکھ ٹن آم پیدا ہوتے ہیں لیکن بمشکل چھ فیصد برآمد کئے جاتے ہیں۔

آسٹریلیا میں دنیا کے سب بڑے شمسی پلانٹ کی تنصیب کا کام آئندہ سال شروع ہوگا

دنیا کے سب سے بڑے شمسی پلانٹ کی تنصیب کا کام آئندہ سال سے آسٹریلیا میں شروع ہو رہا ہے۔اس پلانٹ سے 154 میگاواٹ بجلی پیدا ہو سکے گی۔جنوب مشرقی آسٹریلیا میں قائم کیا جانے والا یہ پلانٹ سے دوگنا زیادہ بڑا ہوگا۔اس پلانٹ کی تنصیب کا کام ہانگ کانگ کی کمپنی سی ایل پی مکمل کرے گی۔

آسٹریلیا، فوجی تنصیبات کی تعمیر کیلئے 400 کینگرو ہلاک کرنے کا فیصلہ

آسٹریلوی وزارت دفاع نے فوجی تنصیبات کی تعمیر کیلئے زمین خالی کرانے کے سلسلہ میں 400 کینگروؤں کو ہلاک کرنے کا فیصلہ کر لیا۔قبل ازیں ان جانوروں کوقریبی ریاست نیو ساؤتھ ویلز منتقل کرنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا تاہم کینبرا کی شہری حکومت نے ان جانوروں کودوسری ریاست میں منتقل کرنے کیلئے لائسنس جاری کرنے سے انکار کر دیا۔آسٹریلوی حکام کا کہنا ہے کہ ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقلی کے دوران ان جانوروں کوسخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا۔واضح رہے کہ 2004ء میں بھی آسٹریلیا میں ایک ڈیم کی تعمیر کے باعث 900 کینگروؤں کوہلاک کردیا گیا تھا۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 19 مارچ

طلوع فجر	4:50
طلوع آفتاب	6:12
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	6:21

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

فرحت علی جیولرز
پرانے زیورات لائیں اب آپ کیلئے نئے زیورات
یادگار۔روڈ ربوہ فون 0333-6526292 047-6213158

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
نیا تعمیر شدہ مکان واقع دارالصدر غربی قمر نزد نصرت گرلز ہائی سکول یکم اپریل سے کرایہ پر دستیاب ہوگا
بارہ ہزار روپے ماہوار کرایہ چھ ماہ کا کرایہ پیشگی
رابطہ کیلئے فون: 047-6212244
Cell:0333-6592968

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

فیوچر ریلس اکیڈمی
مندرجہ ذیل کلاسز میں داخلہ شروع
TWO + One + K.G + Nursery
جہاں آپ کے بچے پر سکول بیگ کا بوجھ نہیں
والدین بچے کی پراگرس رپورٹ ہر Week end پر دیکھ سکتے ہیں جب بچہ اپنا سکول بیگ گھر لے کر جائے گا۔
سپوکن انگلش + کھیلتے کھیلتے سیکھنے کا طریقہ کار
بچے کی پڑھائی کی مکمل ذمہ داری سکول پر نہ کہ والدین پر
ٹیوشن یا کسی گائیڈنس کی ضرورت نہیں۔
ضرورت لیڈی ٹیچر B.A'BSC رابطہ کریں
14/18 دارالصدر شرقی عقب ہسپتال
آفس ٹائم 2:00 تا 8:00 بجے
رابطہ Office:6213194-0332-7057097
Res 6211346

MB/FD-10/FR